



مجھ سے پہلے اللہ نے جنت نبی بھیجی، ان کے لیے ان کی امت میں سے کچھ حواری اور ساتھی بولے تھے، جو ان کی سنت پر عمل اور ان کے حکم کی اقتدا کرتے تھے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھ سے پہلے اللہ نے جنت نبی بھیجی، ان کے لیے ان کی امت میں سے کچھ حواری اور ساتھی بولے تھے، جو ان کی سنت پر عمل اور ان کے حکم کی اقتدا کرتے تھے پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ پیدا ہوئے، جو ایسی باتیں کہتے، جو وہ کرتے نہیں تھے اور کرتے وہ کام تھے جن کا انہیں حکم نہیں دیا جاتا تھا لہذا جس نے ان سے باتھ سے جدا کیا، وہ مؤمن ہے، جس نے ان سے دل سے جدا کیا، وہ مؤمن ہے اور جس نے ان سے اپنی زبان سے جدا کیا، وہ مؤمن ہے اور ان کے علاوہ باقی لوگوں کے اندر رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے"

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی بھی امت کے اندر جو بھی رسول بھیجا، اس کے حق میں امت کے کچھ منتخب، مدگار اور مخلص مجاہد بولے کرتے تھے، جو اس کے بعد اس کی بے تر جا نشینی کے حقدار بولے کرتے تھے، اس کی سنت پر کار بند رہتے اور اس کے احکام کی تعمیل کرتے تھے لیکن ان سلف صالحین کے بعد پھر ایسے بے سود لوگ آ جاتے تھے، جو کہتے وہ تھے، جس پر خود عمل نہیں کرتے تھے اور کرتے وہ تھے، جس کا حکم ان کو دیا نہیں گیا تھا لہذا جس نے ایسے لوگوں سے اپنے ساتھ جدا کیا، وہ مومن ہے جس نے ان سے اپنے دل سے جدا کیا، وہ مومن ہے جس نے ان سے اپنی زبان سے جدا کیا وہ مومن ہے اس سے پرے ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3480>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

